98022-مرد وعورت کے اختلاط کے باوجود بنک کی اسلامی ڈیپارٹمنٹ میں کام کرنا

سوال

میں بہت عرصہ سے بنک میں ملازمت کر رہا ہوں ..... اور میرا عہدہ بھی بڑا ہے، اللہ تعالی نے مجھ پر انعام کرتے ہوئے ہدایت سے نوازا تو میں نے بنک کی اسلامی قسم میں کام کرنے کی درخواست دی، اور پچھلے تین برس سے بنک میں عورتوں کی ملازمت میں وسعت کر دی گئی ہے اور اس میں کوئی ضابطہ نہیں ہے ...

میں نے دو برس تک تو اس سے انکار کیا، اور شکلی طور پر کچھ اقدامات بھی کیے گے .... میں نے اپنا استعفی بھی پیش کیا اور اس کا سبب یہ بتایا کہ بغیر کسی ضابطہ اور قاعدہ کے عورتوں کی ملازمت میں وسعت اختیار کرنا ہے ... اور ایک عام کمپنی میں اپنی نصف تنخواہ پر ملازمت کر لی، الحمد للہ بہر حال ایک سال بعد مجھے یہ صدمہ ہوا کہ جس ماحول میں ملازمت کر رہا ہوں وہ بہت برا اور غیبت و نفاق اور گروہوں سے بھرا ہوا ماحول ہے ... اور مالی حالات بھی مجھے تنگ کرنے لگے، اور بنک کی طرف سے مجھے دوبارہ اسی عہدہ پر ملازمت دینے کی پیشکش کی گئی ہے میرا سوال یہ ہے کہ :

کیا میں دوبارہ بنک کی ملازمت اختیار کر لوں ؟

یہ علم میں رہے کہ بنک کو جو میں نے منصوبہ اور پلاننگ پیش کی تھی اس پر اس نے مکمل عمل نہیں کیا، بلکہ آفس کے افراد پر ہی اسے لاگو کیا ہے، لیکن کمپنیاں اور خزانہ اسی طرح سودی لین دین کرتے ہیں، اور بنک کے آفس میں عورتوں کی ملازمت میں بھی وسعت کی گئی ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

بنک میں عورتوں کی ملازمت میں بغیر
کسی ضابطہ اور قانون کے وسعت کی بنا پر آپ کا بنک کی ملازمت ترک کرنا، اور اپنی نصف
تنخواہ پر ملازمت کرنا آپ کی کامیابی و خیر و بھلائی کی دلیل ہے، کیونکہ جو کوئی
بھی اللہ تعالی کے لیے کوئی چیز ترک کرتا ہے اللہ تعالی اس کے عوض میں اسے اس سے
بھی بہتر چیز عطا فرماتا ہے، اور جو شخص بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے،
اللہ تعالی اسے رزق بھی وہاں سے نصیب کرتا ہے جہاں سے اسے وہم و گمان بھی نہیں
ہوتا.

اور پھر حلال کا ایک درہم اور روپیہ
حرام کے سو درہم اور روپے سے بہتر ہے، اس لیے کہ جو گوشت اور جسم بھی حرام پر پلتا

ہے اس کے لیے آگ زیادہ اولی و بہتر ہے، جیسا کہ حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی فرمان ملتا ہے.

دوم :

اگر تو معاملہ ایسا ہی ہے جیسا آپ
بیان کر رہے ہیں کہ آپ نے جو پلاننگ اور منصوبہ بنک کے سامنے رکھا تھا اس پر اس نے پوری طرح عمل نہیں کیا، بلکہ اس نے آفس کے افراد تک ہی اسے محدود رکھا ہے، لیکن کمپنیاں اور خزانہ اسی طرح سودی لین دین کرتا ہے، تو پھر آپ کے لیے اس میں اس وقت تک ملازمت کرنی جائز نہیں جب تک وہ پوری طرح سود سے پاک نہیں ہو جاتا، پھر سودی لین دین کرنے میں معاونت کرنے سے رک نہیں جاتا.

اور اسی طرح مرد و عورتوں سے اختلاط
والی جگہ پر ملازمت کرنا بھی جائز نہیں؛ کیونکہ اس کی بنا پر بہت ساری خرابیاں پیدا
ہوتی ہیں، ان خرابیوں کا بیان سوال نمبر (
50398) کے جواب میں ہو چکا ہے، آپ اس کا مطالعہ کریں.

اور آپ نے جو یہ بیان کیا ہے کہ اس
وقت جہاں آپ ملازمت کرتے ہیں وہاں کا ماحول بہت ہی خراب اور غیبت و چغلی اور نفاق اور گروہ سے اٹا ہوا ہے، یہ ایسی چیز اس پر کام کو اچھی طرح کرنے، اور وعظ و نصیحت اور لوگوں کو خیر و بھلائی کی دعوت کے ذریعہ قابو پایا جا سکتا ہے.

اور اگر یہ ممکن ہو کہ آپ بنک میں
سود اور اختلاط سے دور رہ کر ملازمت کر سکتے ہیں تو پھر آپ کے لیے دوبارہ ملازمت کرنے میں کوئی حرج نہیں، وگرنہ آپ صبر کریں، اور اجر و ثواب کی نیت رکھیں، اور آپ کو اللہ تعالی کے ہاں جو کچھ ہے اس کے حصول کی زیادہ امید رکھنی چاہیے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ
کو سیدھی راہ کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم.